COMMUNITY WELFARE ASSOCIATION KUWAIT

Contact No: 00965 9850 5844

Email: arshadnaeemch@gmail.com

Info.cwak@gmail.com

تاریخ:2021/5/6

محترم جناب ڈاکٹر محمد عارف علوی صاحب

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

موضوع: قادیانیوں کی اقلیتی کمیشن میں شمولیت

جناب صدر آپ سے خصوصی توجہ کی درخواست ہے کیونکہ یہ قومی سالمیت کے ساتھ ساتھ ایمانی سالمیت کا معاملہ بھی ہے۔ بطورِ صدرِ مملکت اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ پاک نے آپ پر ڈالی ہے۔

بے وقت کی راگنی کسی کو نہیں بھاتی، مگر حکومتِ وقت میں شامل کچھ نادیدہ قوتوں کو اس میں خاص ملکہ حاصل ہے کہ جیسے ہی داخلی و خارجی معاملات میں ذرا سا استحکام آنے لگتا ہے تو یہ نادیدہ قوتیں اپنے مخصوص و مذموم ایجنڈا (بدامنی و انتشار کی فضا قائم کر کے وطنِ عزیز کو ناکام ریاست کی طرف لیکر جانا) پر عمل پیرا ہونے کیلئے نت نئے ایشوز کے ساتھ میدانِ عمل میں کود پڑتی ہیں۔ آپ کے گوش گزار یہ کرنا ہے کہ 1973 کے متفقہ آئین کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے۔ اب اگر قادیانی اس متفقہ فیصلے کو حتی کہ سرے سے آئینِ پاکستان کو ہی نہیں مانتے تو دیکھنے اور سوچنے کی بات یہ ہے کہ حکومتی ایوانوں میں چھپی وہ کون سی کالی بھیڑیں ہیں جو ایسے نازک حالات کہ جہاں (کوویڈ) وبا کی وجہ سے پوری دنیا معاشی و اقتصادی طور پر اپنی بقا کی جنگ لڑی رہی ہے۔ بڑی بڑی سپر پاورز کو اپنا اقتصادی گراف برقرار رکھنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

ایسے میں اس حساس مسئلے کو چھیڑ کر کیا یہ قوتیں وطنِ عزیز میں مذہبی منافرت پھیلانا چاہتی ہیں یا دنیا کی نظروں میں پاکستان کو مذہبی دہشتگرد ریاست ثابت کرنے کی مذموم سازش پر عمل پیرا ہیں۔؟ گرے لسٹ میں اٹکا ہوا پاکستان کیا ایسے حالات میں اس قسم کی سازشوں کا متحمل ہو سکتا ہے؟۔

74 سالہ قادیانیت کے مسئلے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سنجیدگی سے دیکھا جائے اور اس کو احسن انداز میں حل کیا جائے۔ ہماری نظر میں اس کا جو ممکن حل ہے اس میں ایک عام شہری، علماء کرام و مفتی صاحبان کی رائے بھی شامل ہے۔ جو آپ کی خدمت میں درج ذیل سطور میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حکومت وقت کو قادیانیوں کو اقلیت کمیشن میں شامل کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل سوالات قادیانیوں کے نمائندوں کے سامنے رکھنے چاہیے اور ان کے جوابات کی روشنی میں فیصلہ کرنا چاہیے کہ ان کو اقلیتی کمیشن میں بطور اقلیت شامل کیا جائے یا نہیں؟ اس سے دودھ کا دودھ پانی کا پانی صاف ہو جائے گا۔

1۔ سب سے پہلے ان کو کلمہ توحید کی دعوت دی جائے اور رجوع کرنے کا موقع فراہم کیا جائے، اگر وہ کلمہء توحید پڑھ کر اس پر ایمان لے آتے ہیں تو ان کو مسلمانوں کا درجہ حاصل ہو جائے گا جو وہ چاہتے ہیں۔ اس طرح ان کو وہ تمام حقوق اور آزادی جو ایک عام مسلمان پاکستانی شہری کو 1973 کے آئینِ پاکستان کے تحت حاصل ہے اس کے وہ بھی حقدار ہو نگے۔

2۔ اگر وہ کلمہ توحید نہیں پڑھتے یا اس پر ایمان نہیں رکھتے اور 1973 کے آئین پاکستان کو تسلیم کر لیتے ہیں تو اس صورت میں بھی ان کو پاکستان کی شہریت حاصل ہو گی اور پھر ان کا شمار غیر مسلم اقلیت میں ہو گا۔ بصورت دیگر جب تک کوئی شخص آئینِ پاکستان کو تسلیم نہیں کرتا تب تک وہ پاکستان کا شہری نہیں کہلا سکتا اس صورت میں ان کو حکومت پاکستان کا تحفظ بطور شہری (جس میں جان، مال عزت، اور کاروبار وغیرہ شامل ہیں) حاصل نہیں ہو سکتا۔

اگر اوپر پوچھے گئے سوالات کے جوابات منفی میں ہوں تو قادیانیوں کو ملک بدری کے احکامات کا سامنا کرنا ہو گا۔ مزید یہ کہ ان کی تعداد معلوم کر کے ان کے جزوقتی شناختی کارڈ کے ساتھ مختلف مقامات میں کیمپ لگا کر رکھا جائے یا اس وقت جہاں مقیم ہیں ان جگھوں کی نشاندہی کر دی جائے اور جو حقوق اس وقت تک پاکستان میں موجود دوسرے غیر مسلم کو حاصل ہیں وہی حقوق ان قادیانیوں کو بھی حاصل ہوں گے، ان کو اس وقت تک ان کیمپوں میں رہنے کی اجازت ہو گی جب تک وہ کسی دوسرے ملک میں منتقل نہیں ہو جاتے یا جب تک آئینِ پاکستان کو قبول نہیں کرتے، اس صورت حال میں کسی غیر شہری کو ملک کے اندرونی مسائل اور معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

یہ حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان سوالات کے جوابات حاصل کرے اگر حکومت کو اوپر پوچھے گئے سوالات کے جوابات مثبت ملتے ہیں اور یقینا مثبت مل بھی سکتے ہیں اگر حکمت سے کام لیا جائے تو پاکستان ایک بہت بڑے فتنے سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو سکتا ہے اور پاکستان ترقی کی راہ پر چل سکتا ہے جو کہ اس کے شہریوں کی خواہش و ضرورت ہے۔ بصورت دیگر حکومت کی شروع کی گئی یہ بے وقت کی راگنی حکومت کی ناکامی میں آخری کیل ثابت ہو گی۔ ابھی وقت ہے اور درست وقت پر کیے گئے فیصلے بعد کی شرمندگی سے بچا لیتے ہیں۔

اس امید پر آپ سے درخواست ہے کہ بڑے فیصلے صرف دور اندیش اور بہادر لوگوں کے حصہ میں آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آج یہ تاریخی موقع آپ کو فراہم کیا ہے کہ آپ کے فیصلے آپ کو اور پاکستان میں بسنے والے کروڑوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروانوں کو کل روزِ محشر اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سرخرو ہونے کا سبب بنیں گے یا خدانخواستہ شرمندگی و ناکامی کی کالک مقدر بنے گی۔اب یہ آپ پر منحصر ہے آپ اپنی تاریخ کس طرح لکھنا چاہتے ہیں۔

آپ سے امید کرتے ہیں کہ ہماری تجاویز اور درخواست سے آپ اتفاق کریں گے اور اس اہم مسئلے کو تدبر اور دانشمندی سے حل کر کے ملکی استحکام اور امن کو ایک بہترین موقع ضرور دیں گے۔ ملک میں امن و استحکام کی خاطر ہماری خدمات 7/24 ، 365 دن موجود رہیں گی۔ ہم آپ کے مثبت جواب کے منتظر رہیں گے۔

پاکستان کے خیر اندیش شہری

ارشد نعیم چوہدری

(بانی صدر پی ٹی آئی کویت ، صدر سواک کویت) مع سواک ٹیم

کاپی: عمران خان وزیراعظم پاکستان